آسان تجوید

تجوید القرآن سکھانے کے لیے آسان اور مختصر باتصویر کتاب

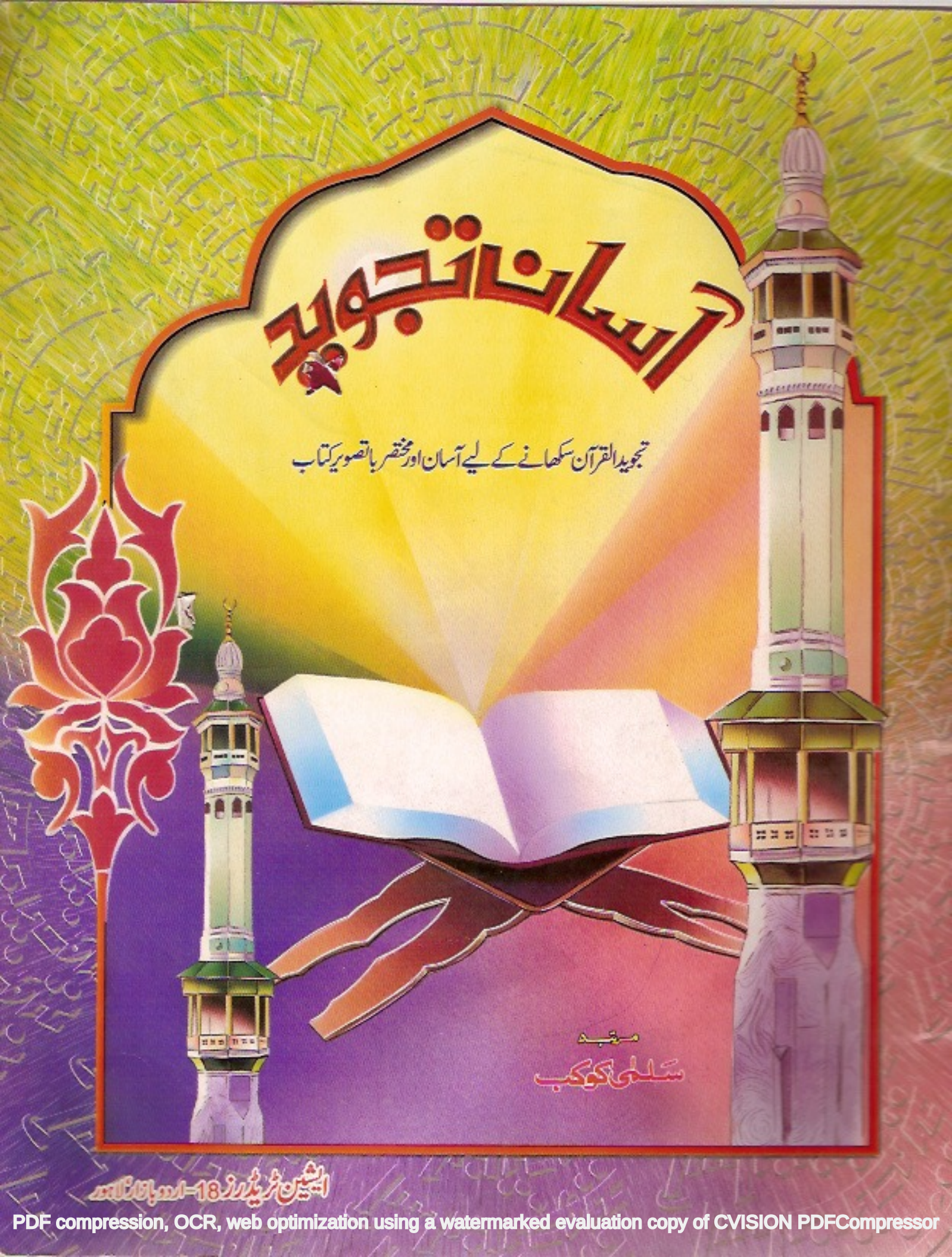

مرتبہ

سلمیٰ کوکب

ایشین ٹریڈرز 18-اردو بازار لاہور

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

کچھ کتاب کے بارے میں

ہمارے ملک کے طلبہ وطالبات اور عام مُسلمان اِس بات کی اہمیت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ قرآن پاک کو حُسنِ تلفظ کے ساتھ پڑھنا کس قدر اہم ہے "آسان تجوید" قرات کے قوائد اور عام فہم بنانے کے لیے اکیسویں صدی کی ایک کوشش ہے اِس قاعدے میں مخارج حروف تجمی کے ساتھ ہی دیئے گئے ہیں اِس عمل کو آسان اور دلچسپ بنانے کے لیے رنگین تصاویر شامل کی گئی ہیں مِلتی جُلتی آوازوں والے حُروف کی پہچان، ادائیگی اور مشق مہیا کی گئی ہے نیز یہ کتابچہ والدین اور اساتذہ کے لیے ایک گائیڈ بک کا کام دے گا جلد ہی یہ قاعدہ سی ڈی (C-D) پر بھی دستیاب ہوگا

مولفہ

آسان تجوید کی مرتبہ سلمٰی کوکب دی پنجاب سکول لاہور میں قرآن ٹیچر اور النور قرآن مرکز کی پرنسپل ہیں آپ نے مدرسۃ البنات فیصل آباد سے درسِ نظامی اور الشھادۃ القرآن والتجوید کی ڈگریاں حاصل کیں۔ پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کے امتحان میں عربی اور اسلامیات کے مضامین میں نمایاں پوزیشن حاصل کی آپ ۱۹۷۲ء سے تجوید وقرآت کی تعلیم سے وابستہ ہیں ۱۹۸۲ء میں آپ کی مرتبہ کتاب "صلوۃ النبی" شائع ہوئی تعلیم کے دوران آپ نے درجنوں مقابلہ حُسن قرات میں پوزیشنیں اور شیلڈیں حاصل کیں۔

النور قرآن مرکز اعظم گارڈن لاہور آپا آمت الرشید صاحبہ کی قیادت میں بچیوں کو تجوید وقرات اور اسلامی تعلیمات کے کورسز کا اہتمام کر رہا ہے مرکز کی شاخیں لاہور میں مختلف مقامات پر کام کر رہی ہیں جہاں ہفتہ وار یا ماہانہ اجتماعات بھی ہوتے ہیں اور سینکڑوں بچیوں اور خواتین کی زندگی میں انقلاب برپا ہو چکا ہے۔

70

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ○

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اور قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر خوب سنوار کر پڑھو

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ ○

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے

طلبہ/طالبات/عام مسلمانوں کو تجوید القرآن سکھانے کے لیے آسان اور مختصر باتصویر کتاب

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی و مشق اور تجوید کے ضروری مسائل و قواعد

آسان تجوید

مرتبہ

سلمٰی کوکب

(اساتذہ اور والدین کے لئے بطور گائیڈ بک)

الیشین ٹریڈرز 18-اردو بازار لاہور

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرا نام _____ ہے۔

یہ "میری کتاب" ہے۔

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	علم التجوید کی اہمیت	5	14	شد کی ادائیگی اور اس کی مشق	44
	ابتدائی ہدایات	10	15	حروفِ قمری اور حروفِ شمسی	45
	دانتوں کا نقشہ	11	16	غنہ یعنی گنگنی آواز کے ساتھ پڑھنے کے قاعدے	47
1	حروفِ تہجی	12	17	نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں	48
2	بترتیب مخارج - حروف کی مشق	14	18	میم ساکن کے تین حال ہیں	52
3	نظم	15	19	رُمُوزِ اوقاف	53
4	مَخَارِجْ	16	20	حروفِ موقوف علیہ	54
5	حرکات یعنی زَبر، زِیر اور پیش کی ادائیگی	22	21	حروفِ مقطعات کی ادائیگی	55
6	تنوین، نونِ تنوین، شد اور جزم	23	22	علامات اور بعض ضروری فوائد	56
7	حُروفِ مدہ، حروفِ لین، ہمزہ اور الف	25		زائد الف بموافق رسم الخط قرآن کریم	60
8	حروف قلقلہ اور حروف صفیرہ کی ادائیگی	29		سجدہ تلاوت	62
9	موٹے پڑھے جانے والے کل حروف دس[10] ہیں	30		آدابِ تلاوت	65
10	الف اور لام کو موٹا و باریک پڑھنے کا قاعدہ	31		مختلف آیات کے جوابات	66
11	"را" کو موٹا اور باریک پڑھنے کے قاعدے	33		مخارج ← تعریف حرف کے نکلنے کی جگہ	70
12	ملتی جلتی آوازوں والے حروف اور ان کی مشق	35		مدّ کے قاعدے	73
13	مدّ یعنی کھینچ کر پڑھنے کے قاعدے	41			

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالہ آسان تجوید کا مطالعہ کیا مصنفہ نے بچوں کی نفسیات کا بھی خیال رکھا ہے اور آسان بنانے کی بھرپور کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ محنت قبول فرمائے اور دوسرے رسالہ کو بھی مفید تر بنائے آمین

محمد یحییٰ عزیز مجددی

الحمد لله كما يليق لشانه والصلوٰة والسلام على نبيه محمّد و اله وصحبه ومن تبعهم الى يوم الدين - وبعد

الاخت العزیزہ سلمہ کوکب کی سعی آسان تجوید کی شکل میں نظر سے گزری بالاستیعاب بادی النظر سے مطالعہ کیا الحمداللہ اچھی کوشش ہے پیارے انداز میں بچوں اور بڑوں کیلئے عام فہم اسلوب اختیار کیا گیا ہے باتصویر بنا کر اسکو مزید سہل اور دلچسپ بنا دیا گیا ہے۔ خواتین میں یہ محنت بہت کم دیکھی گئی ہے اللہ تعالیٰ عزیزہ کی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور تمام بنات وخواتین اسلام کیلئے اسکو مفید بنائے - اور اپنے اور والدین واساتذہ کیلئے اسکو صدقہ جاریہ بنائے

محمد عزیر

مدیر ویرحم اللہ عبد اقال آمینا

ادارۃ المساجد المشاریع الخیریہ لاہور - پاکستان

۲۹-۱-۲۰۰۱

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

علم التجوید کی اہمیت

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : وَرَتِّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا

(ترجمہ) ہم نے قرآن کریم کو (بواسطہ جبریل) ترتیل کے ساتھ۔ اپنے رسول ﷺ کو پڑھ کر سنایا۔

اور دوسری جگہ فرمایا : وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

(ترجمہ) قرآن مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان) کے ساتھ پڑھو۔

اور تیسری جگہ فرمایا: وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ

(ترجمہ) قرآن کریم کو ہم نے صاف صاف اور واضح انداز میں ترتیل کے ساتھ اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے ترتیل کے ساتھ پڑھ کر سنائیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''ترتیل'' کے معنی پوچھے گئے تو آپؓ نے فرمایا:

اَلتَّرْتِيْلُ: هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

یعنی: حروف کو تجوید کے ساتھ ادا کرنا اور اوقاف میں ماہر ہونے کا نام ترتیل ہے

مذکورہ آیات سے ''ترتیل'' کی عظمت و اہمیت اور اس کا وجوب ثابت ہوتا ہے۔ اور اس علم کی فضیلت کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اِن آیتوں میں ''ترتیل'' کی نسبت اپنی طرف فرمائی ہے۔ نیز اپنے رسول ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ بھی قرآن ترتیل سے پڑھا کریں۔ اور لوگوں کو بھی ترتیل سے پڑھائیں۔ اور ان کو ترتیل ہی کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

چناچہ آیات (وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ) اور (رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا)

میں ترتیل کی نسبت اپنی طرف کی ہے کہ ہم نے ترتیل کے ساتھ پڑھا اور سنایا ہے اور (وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا) میں نبی کریم ﷺ کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا، اور (لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ) میں ترتیل کے ساتھ پڑھانے کا حکم ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے (اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّقْرَاَ الْقُرْاٰنُ كَمَا اُنْزِلَ)

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ قرآن کریم جس طرح اُترا ہے اُسی طرح پڑھا جائے۔

قرآن کریم خالص عربی زبان میں اترا ہے۔ اس لیے اس کا لب ولہجہ بھی خالص عربوں کی طرح ہونا چاہیے اور "فنِ تجوید" عربوں کے لب ولہجہ کو محفوظ کرنے کا نام ہے

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا

قرآن مجید کو عربوں کے لب ولہجہ کے مطابق پڑھو (بیہقی، زرین)

یعنی اُن کی طرح مخارج وصفات ادا کرو اور یہی "فنِ تجوید" ہے۔

حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا

قرآن مجید کو اچھی آواز سے پڑھو کیونکہ خوبصورت آواز سے قرآن کریم کے حُسن میں اضافہ ہوتا ہے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حقیقت یہ ہے کہ ہر زبان کا ایک لب ولہجہ ہوتا ہے، قرآن مجید جب تک عرب میں رہا، اس کی ادا میں کوئی عیب اور بھونڈا پن نہیں آیا۔ پھر عرب سے نکل کر عجمیوں میں پہنچا۔ تو انہوں نے اس کو اپنی اپنی زبانوں کے لب ولہجوں پر پڑھنا شروع کیا۔ جس سے قرآن حکیم کی عربیت مجروح ہوئی، اسی وقت سے علماءِ اسلام کو حُروف کے مخارج وصفات کی توضیح کی ضرورت پیش آئی۔ ان قواعد کی پابندی شریعتِ اسلامیہ کی روشنی میں ضروری قرار دی گئی، تاکہ دنیائے اسلام کے عامتہ المسلمین قرآن حکیم کی عربیت اور اس کے لب ولہجہ کو زیادہ سے زیادہ سنواریں۔

حافظ ابنِ جزریؒ فرماتے ہیں۔

وَالْاَخْذُ بِالتَّجْوِيْدِ حَتْمٌ لَّازِمٌ مَنْ لَّمْ يُجَوِّدِ الْقُرْاٰنَ اٰثِمٌ

اور تجوید کے مطابق عمل (تلاوت میں) ضروری لازم ہے۔ جو شخص قواعد وتجوید سے قرآن نہ پڑھے گنہگار ہے۔

لِاَنَّهٗ بِهِ الْاِلٰهُ اَنْزَلَا وَهٰكَذَا مِنْهُ اِلَيْنَا وَصَلَا

کیونکہ قرآن کو اللہ تعالیٰ نے تجوید ہی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور اسی شان سے اللہ تعالیٰ سے ہم تک وہ پہنچا ہے۔

قاری اظہار احمد تھانویؒ فرماتے ہیں

قرآن عربی لب ولہجہ میں نازل ہوا، جو عام اہل عرب اور خالص عربی زبان والوں کا ہر قسم کی بوئے عجمیت سے پاک لب ولہجہ تھا۔ اِسی لب ولہجہ میں آنحضرت ﷺ نے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

پڑھا اور یہی لب ولہجہ آگے بھی قرآن کے ناقلین کے تواتر کے ساتھ قائم رہا چنانچہ تمام متواتر قراءتیں تجوید کے ساتھ منتقل ہوئیں۔

خلاصہ یہ ہے: کہ جس طرح قرآن مجید کو تجوید یعنی عمدہ ادائیگی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اسی طرح اس کے ''مرادی معانی'' سمجھنے کے لئے ''علم وقف وابتداء'' کا حاصل کرنا ضروری ہے۔

بس اللہ سبحانہ، کی رضا اسی میں ہے کہ قرآن مجید کو کامل تجوید اور حسن تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔اور اسی میں انسان کی کامیابی ہے۔

باری تعالیٰ! قرآنِ مقدس کی تحسین وتصحیح کو ترقی نصیب فرما، اور اس ادنیٰ سی کاوش کو قبول فرما۔ قرآن مجید کو صحیح پڑھنے کا شوق رکھنے والوں، صغار، کبار دونوں کے لئے اس کتابچہ کو کما حقہ مفید بنا۔اور میرے لئے اور میرے والدین واساتذہ کرام کے لئے زادِ آخرت اور ذریعہ نجات بنا۔

آمین ثم آمین یا ربَّ العالمین!

وَباللّٰہِ التّوفیق

خادمہ النور قرآن مرکز

سلمیٰ کوکب

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ؕ

پیارے بچو! ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی زبان عربی تھی اور قرآنِ حکیم اسی زبان میں نازل ہُوا۔ جنت میں بھی یہی زبان بولی جائے گی۔

تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے اس بات کو یاد رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ: عربی زبان میں ہر حرف کی آواز جداگانہ ہوتی ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتا ہے، جیسے ذَلَّ (وہ ذلیل ہُوا) زَلَّ (وہ پھسلا) ظَلَّ (وہ گیا) ضَلَّ (وہ گمراہ ہوا)

ہر حرف کو صحیح آواز سے ادا کرنے کو "تجوید" کہتے ہیں اور یہ دراصل رسُول اللہ ﷺ کے لب ولہجہ کو محفوظ کرنے کا نام ہے

لہٰذا اب اگر تم چاہتے ہو کہ قرآن مجید کو اُسی طرح پڑھیں جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ پڑھتے تھے، تاکہ ہمیں قرآن کریم کے ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملیں۔ اور اللہ پاک ہم سے خوش ہو جائیں تو پھر تمام اسباق کو اچھی طرح سمجھ لو اور اُن کے مُطابق پڑھنے کی کوشش کرو۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

سلمیٰ کوکب

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ابتدائی ہدایات

قرآن کریم کو اس کی اصل زبان عربی میں پڑھیں۔

قرآن مجید اہلِ عرب کے لب ولہجہ اور تلفظ کے حُسن کے ساتھ پڑھیں۔

تلاوت کے آغاز میں **اَعُوْذُ بِاللّٰہ** اور سُورۃ کے شروع میں **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھیں۔ سوائے سورۃ توبہ کے۔

دورانِ تلاوت سورت شروع تو ہو جائے تو صِرف **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھیں۔

دورانِ تلاوت کوئی دنیاوی بات نہ کریں۔ اگر کوئی بہت ضروری بات کرنی ہو تو قرآنِ کریم کو بند کریں اور دوبارہ تعوذ پڑھ کر تلاوت شروع کریں۔

دورانِ تلاوت ایک حرف کو دوسرے حرف سے نہ بدلیں۔

حرکاتِ کو اِتنا نہ کھینچیں کہ حروف بن جائیں۔

حروفِ مدہ کو مقدار پُوری ایک الف کے برابر ادا کریں۔

حرکات وسکنات میں تبدیلی نہ کریں۔

پُر حروف کی پُر اور باریک حروف کو باریک ادا کریں۔

تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کریں، اگر ہو سکے تو ترجمہ سمجھ کر پڑھیں۔

قرآنِ کریم کو خوش الحانی سے پڑھیں اِس طرح قرآن مجید کے حسن میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اختتامِ تلاوت پر خیر وبرکت کی اور قبولیّت کے لیے دُعا کریں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ب م ف و

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق – 1 حروفِ تہجی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلِفْ منہ کے خالی حصے سے	بَا ب بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	تَا ت زبان کی نوک اور ثنایا عُلیا کی جڑ
ثَا ث زبان کی نوک اور ثنایا عُلیا کا سرا	جِیم ج وسطِ زبان اور بالمقابل اُوپر کا تالُو	حَا ح وسطِ حلق سے (حلق کا درمیان)
خَا خ ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)	دَال د زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ	ذَال ذ زبان کی نوک ثنایا عُلیا کا سرا
رَا ر زبان کی پشت والا کنارا اور اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	زَا ز زبان کی نوک اور اوپر، نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں	سِین س
شِین ش وسطِ زبان اور بالمقابل اُوپر کا تالُو	صَاد ص زبان کی نوک اور اُوپر نیچے کے دونوں دانت	ضَاد ض زبان کی کروٹ اور اوپر کی پانچ داڑھیں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

طَا ط زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ	ظا ظ زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	عَیْن ع وسطِ حلق سے (حلق کا درمیان)
غَیْن غ ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)	فَا ف ثنایا علیا کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ	قَاف ق زبان کی جڑ کوے کے قریب جب نرم تالو سے لگے۔
کَاف ک زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے	لَام ل زبان کا کنارا مع کچھ حصہ حاذ اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	مِیم م بند ہونٹوں کے خشک حصے سے
نُون ن زبان کا کنارہ اُوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	واؤ و ہونٹوں کو گول کرنے سے	هَا ه اقصیٰ حلق سے (سینے کی طرف والا حصہ)
هَمزه ء اقصیٰ حلق سے (جو سینے کی طرف ہے)	یَا ي وسطِ زبان اور بالمقابل تالو	ے

ہم رنگ حروف، ہم مخرج حروف کو ظاہر کرتے ہیں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 2

بترتیب مخارج - حروف کی مشق

حروفِ مدہ تین ہیں

ا - و - ی

حروفِ حلقی چھ ہیں

ء - ہ　　ع - ح　　غ - خ

حروفِ لہاتیہ

ق - ک

حروفِ شجریہ

ج - ش - ی

حرفِ حافیہ

ض

حروفِ طرفیہ

ل - ن - ر

حروفِ نطعیہ

ت - د - ط

حروفِ لثویہ

ث - ذ - ظ

حروفِ صفیریہ

ز - س - ص

حروفِ شفویہ

ب - م - و - ف

حروفِ قلقلہ پانچ ہیں

ق - ط - ب - ج - د

سات حروف مستعلیہ جو ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں

ص - ض - ط - ظ - غ - خ - ق

گذارش: ان حُروف کو ساکن کر کے شروع میں زبر والا ہمزہ لگا کر پڑھائیں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 3

نظم

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رَباعی ہیں دو دو

ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قرآءِ اَضراس انھیں کو

ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ہیں ان کے بازو میں دو دو

تفصیل: کل دَانت بتیس[32] ہیں۔جن میں بَارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں۔
بارہ دانتوں کے کل نام تین ہیں۔ثنایا 4 ۔ رباعی4۔ انیاب4
بیس داڑھوں کے کل نام تین ہیں۔ ضواحک 4 ۔ طواحن12 ۔ نواجذ4
سَامنے اوپر والے دو دانتوں کو ثنایا عُلیا اور ساتھ والوں کو رَباعی اور پھر ان کے سَاتھ والوں کو انیاب کہتے ہیں۔اِس سے آگے داڑھیں ہیں۔نیچے سامنے کے دو دانتوں کو ثنایا سُفلیٰ کہتے ہیں۔ (نیچے والے دانتوں میں سے ثنایا سفلی کے سوا کوئی دانت حروف کی ادائیگی میں معاونت نہیں کرتا)

پہلی چار داڑھیں، دائیں، بائیں، اُوپر، نیچے والی ضواحک کہلاتی ہیں۔پھر اس کے ساتھ والی تین داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر، نیچے طواحن، پھر آخری چار داڑھوں کو نواجذ کہتے ہیں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 4

مَخَارِجْ

مَخْرَجْ کی تعریف

حَرف کے نِکلنے کی جگہ کو مَخْرَجْ کہتے ہَیں۔ حلق، زبان، منہ کا خلا، ہونٹ اور خیشوم (ناک کا بانسہ) میں سترہ 17 جگہیں ایسی ہیں جہاں سے انتیس 17 حروف تہجی ادا ہوتے ہیں

مَخَارِجْ کی تفصیل

مخرج نمبر 1

منہ کا خالی حصہ، اس سے تین 3 حروف ادا ہوتے ہیں **الف، و، ی،** جب یہ تینوں حروفِ مدہ کہلاتے ہیں

(نوٹ) جس خالی "الف" سے پہلے زبر ہو (ـَـا) الف مدہ کہلاتا ہے۔ مثلاً مَالِكِ

جس "و" ساکن سے پہلے پیش ہو (ـُـوْ) واو مدہ کہلاتی ہے مثلاً: اَعُوْذُ

جس "ی" ساکن سے پہلے زیر ہو (ـِـیْ) یاء مدہ کہلاتی ہے

مثلاً: رَحِيْمْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حروف حلقی چھ ہیں

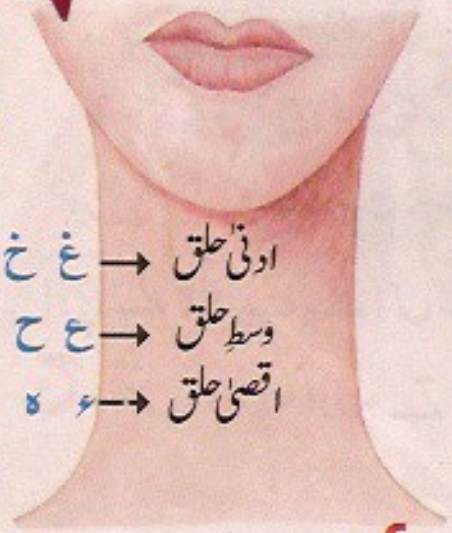

مخرج نمبر2	مخرج نمبر3	مخرج نمبر4
ء ہ	ع ح	غ خ
اقصی حلق	وسط حلق	ادنی حلق
سینے کی طرف والا حصہ	حلق کا درمیانی حصہ	حلق کا منہ کی طرف والا حصہ

حروفِ لہاتیہ ق ، ك

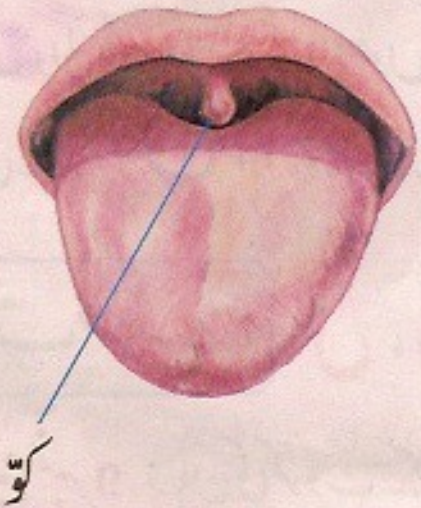

مخرج نمبر5 زبان کی جڑ جب کوّے کے قریب سے نرم تالو سے لگے تو اس سے "ق" ادا ہوتا ہے

مخرج نمبر6 ق کی جگہ سے ذرا نیچے منہ کی جانب ہٹ کر اس سے ك ادا ہوتا ہے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حروفِ شجریہ

ج، ش، ی

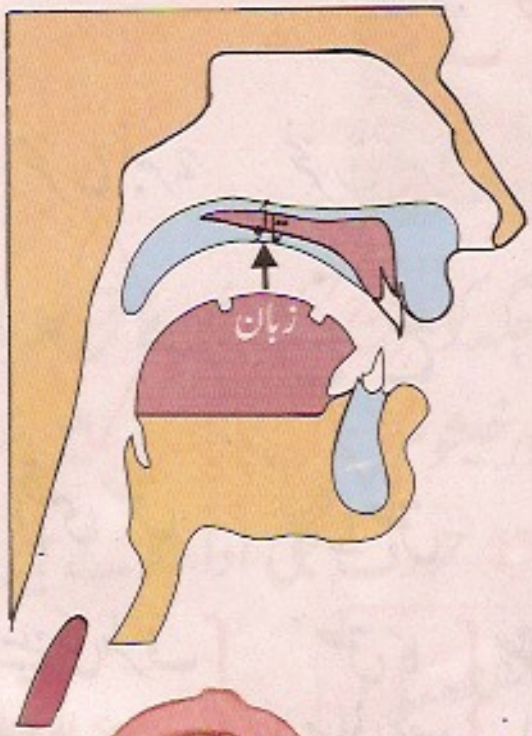

مخرج نمبر 7 وسطِ زبان جب بالمقابل اُوپر کے تالُو سے لگے اس سے **ج، ش، ی** ادا ہوتے ہیں۔

حرفِ حافیہ

"ض" حافۂ لسان

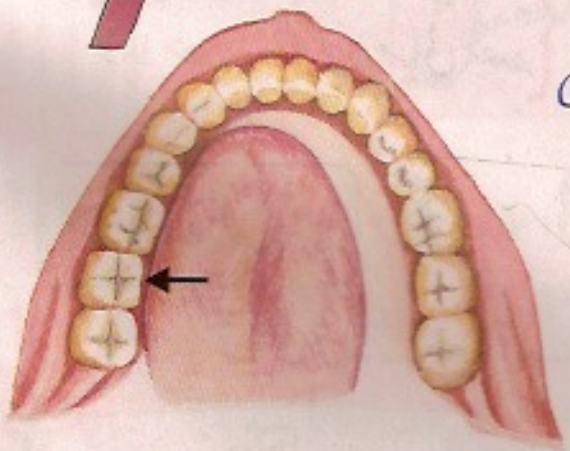

مخرج نمبر 8 زبان کی کروٹ، جب بائیں طرف والی اُوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے تو اس سے **"ض"** ادا ہوتا ہے۔

حرُوفِ طرفیہ

ل، ن، ر

مخرج نمبر 9 زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حِصہ جب اُوپر ایک دَاڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے **"ل"** ادا ہوتا ہے

مخرج نمبر 10 **"ل"** کی جگہ سے لیکن ایک دَاڑھ کم ہو کر جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے تو اس سے **"ن"** ادا ہوتا ہے

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مخرج نمبر 11

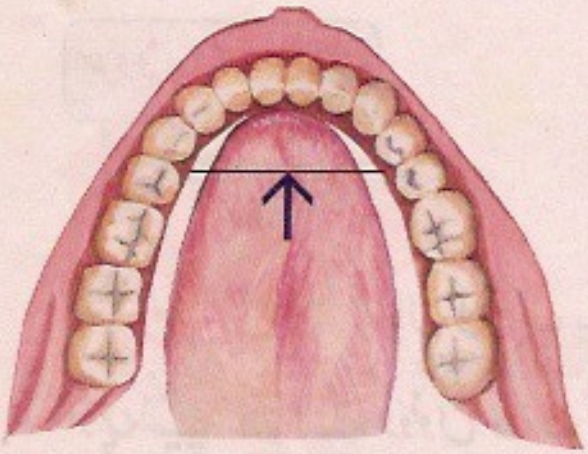

زبان کے کنارے کی پُشت جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے "ر" ادا ہوتا ہے۔

حروفِ نِطعِیہ

ت ، د ، ط

مخرج نمبر 12

زبان کی نوک جب اُوپر (سامنے) والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے اس سے ت، د، ط ادا ہوتے ہیں

حرُوفِ لِثَوِیَہ

ث ، ذ ، ظ

مخرج نمبر 13

زبان کی نوک جب اُوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے اس سے ث، ذ، ظ ادا ہوتے ہیں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حُرُوفِ صَفِیرِیَہ

ز ، س ، ص

مخرج نمبر 14 زبان کی نوک سے جب اوپر، نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں تو اس سے ز ، س ، ص ادا ہوتے ہیں۔

حُرُوفِ شَفَوِیَہ

ف ، ب ، م ، و

مخرج نمبر 15 اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ اس سے ' ف ' ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 16 دونوں ہونٹ ہیں اس سے ب ، م ، و ادا ہوتے ہیں وہ اس طرح کہ

ب ، بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے

م ، بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

اِطباقِ شَفَتَیْن

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مخرج نمبر 16

و، ہونٹوں کو گول کرنے سے

اِنْضَمامِ شَفَتَیْن

مخرج نمبر 17 خشیوم یعنی ناک کا بانسہ (جڑ) اس سے غُنہ نکلتا ہے

اس سے حروف غنہ نون، میم ادا ہوتے ہیں

نوٹ: آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں

یہ **ن** - **م** اور ڈبل حرکت والے حرف پر ہوتا ہے

مَخْرَج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ

حرف کو ساکن کر دیں اس کے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں جہاں حرف کی آواز ختم ہوگی وہی اس حرف کا مخرج ہوگا

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق-5 حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کی ادائیگی

زبر سیدھا مُنہ کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے [بَ-تَ-ثَ]

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جُھکا کر۔ جیسے [بِ-تِ-ثِ]

پیش ہونٹوں کو گول نا تمام بند کر کے۔ جیسے [بُ-تُ-ثُ]

زبر زیر اور پیش کی مشق

جَعَلَ - اَخَذَ - سَجَدَ

اِبِلِ - اِبِلِ - اِبِلِ

كُتُبٌ - صُحُفٌ - فُعُلٌ

تینوں اکھٹی حرکات

خُلِقَ-دُعِیَ-قُرِئَ-اُخِذَ-بُغِیَ-كُتِبَ

حرکات کو مجہول پڑھنے اور کھینچنے سے بچایئے

1- زبر، زیر اور پیش کو مجہول مت پڑھیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

2- حرکات کو کھینچنے سے بچیں کیونکہ زبر میں اَلف، زیر میں یاء اور پیش میں واؤ پیدا ہو جاتی ہے جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں حا کی زبر کو، دال کی پیش کو اور ھاء کی زیر کو اس طرح کھینچ کر پڑھنا

اَلْحَامْدُوْ لِلّٰھِیْ

سبق - 6

تنوین، نونِ تنوین، شد اور جزم

تنوین دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں- جیسے بًا-بٍ-بٌ

تنوین کی مشق طَبَقًا - کَبَدٍ - کُتُبٌ - لُبَدًا

لُمَزَةٍ - وَسَطًا - طَبَقٍ - غَبَرَةٌ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

نونِ تنوین تنوین کو ادا کرتے وقت نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نونِ تنوین کہتے ہیں

جیسے بًا [بَنْ] ءً [اَنْ] تٌ [تُنْ]

مَسَدٍ [مَسَدِنْ] هُدًى [هُدَنْ]

نونِ قُطنی اسی نونِ تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیتے ہیں تو اِس کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔ مثلاً

لُمَزَةِنِ الَّذِیْ - خَیْرَانِ الْوَصِیَّةُ

قَدِیْرُنِ الَّذِیْ

جزم اِس [ـْـ] شکل کی طرح ہے جزم والے حرف کو حرف ساکن [ث، نْ] کہتے ہیں جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے مثلاً

اَنْذِرْ - یَتْلُوْا - سَعْیَ - یُغْنِیْ - لَغْوًا

یُسْرًا - یَخْشٰی - عَدْنِ - اَبْقٰی - قَدْحًا

مِسْكٌ - قَضْبًا

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 7

حُروفِ مدہ، حروفِ لین، ہمزہ اور الف

حُروفِ مدہ حروف مدہ تین ہیں۔

زبر کے بعد خالی الف — جیسے بَا - رَا

زیر کے بعد جزم والی یا — جیسے بِیْ - رِیْ

پیش کے بعد جزم والا واؤ — جیسے سُوْ - رُوْ

اردو میں "الف مدہ" بالعموم قدرے موٹی آواز کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔ جیسے "مال" اور "حال" کا الف، لیکن قرآن مجید میں الف نہایت باریک ادا ہوتا ہے۔ البتہ جب وہ موٹے حرف کے بعد آئے جیسے صَادِقِیْنَ اور ظَالِمِیْنَ تو اِس صورت میں اُس حرف کے تابع ہو کر وہ موٹا ہی پڑھا جائے گا۔

ایسے ہی "واؤ مدہ" اور "یاء مدہ" اگرچہ اردو میں معروف اور مجہول دونوں طرح مستعمل ہیں مثلاً "نور" کا واؤ اور "جمیل" کی یاء معروف ہیں۔ جبکہ "مور" کا واؤ اور "درویش" کی یاء مجہول ہیں لیکن قرآن مجید میں واؤ اور یاء ہمیشہ معروف ہی ادا ہوتے ہیں۔

"واؤ مدہ" معروف کی مشق طُوْ - لُوْ - مُوْ - بُوْ - نُوْ

یَعْلَمُوْنَ - یُؤْمِنُوْنَ - فَکُلُوْہُ - نُوْرِہٖ - یُوْسُفُ

لہذا — "واؤ" کو مجہول پڑھنے سے بچیں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

"یائے مدہ" معروف کی مشق

سِیْ - صِیْ - عِنْیْ - فِیْ - مِیْ

صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیجئے

عِبَادِیْ - غِیْضَ - اَلْعَالَمِیْنَ - اَلرَّحِیْم
اَلرَّحِیْم - اَلَّذِیْنَ

لہٰذا — یاء کو ایسے مجہول پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ غلط ہے

حروف لین: حروف لین دو ہیں "واؤ" اور "یاء" ساکن ہوں جبکہ ان سے پہلے زبر ہو بَوْ بَیْ ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیئے

مشق

و = خَوْفٍ - قَوْلٍ - مَوْضُوْعَةٌ - لَوْحٍ

ی = کَیْفَ - کَیْدًا - رُوَیْدًا - وَیْلٌ - عَلَیْهِمْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

تنبیہات

1- حروف لین کو کھینچنے سے بچایا جائے ـــــ مثلاً خَوْفٍ کو خَوُوفٍ قَوْلٌ کو قَوُولٌ عَلَيْهِمْ کو عَلَيِهِمْ پڑھنا غلط ہو گا

2- حروف لین کو مجہول پڑھنے سے بھی بچایا جائے، جیسا کہ اُردو میں ''اور'' کے واؤ اور ''غیر'' کی یا کا تلفظ کیا جاتا ہے- یاد رہے کہ ''واؤ لین'' کے ادا کرتے وقت بھی ہونٹوں کو پوری طرح گول کریں اور دائرہ کم سے کم رکھیں اور اس کی آواز لکھنؤ جیسی ہو گی۔ ''غور'' اور ''شوق'' جیسی نہیں ہو گی-

واوِ لین کی مشق

اَوْ - تَوْ - جَوْ - فَوْ - قَوْ

يَوْمٍ - طَغَوْا - حَوْلَهٗ - قَوْلِيْ - سَوْطَ - عَفَوْنَا

''یائے لین'' معروف کی مشق

اَیْ - حَیْ - عَیْ - ضَیْ - وَیْ

اَیْنَ - زَيْتُوْنٍ - اَنْجَيْنَا - رَأَيْتَ خَيْرٌ - شَيْءٌ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق

الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حَرف پر زَبر ہوتی ہے۔
درَمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔

اَلف نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے

جیسے كَانَ - مَالِكِ - صِرَاط

ہمزہ - اَلف کی شکل ہو لیکن زبر (آ) زیر (اِ) اور پیش (اُ) والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے۔

ء - ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا - ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں

جیسے مَأْكُوْلٌ - يَأْلَمُوْنَ - يُؤْمِنُوْنَ - يَسْتَهْزِئُ

ہمزہ - شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق – 8 حروف قلقلہ اور حروفِ صفیریہ کی ادائیگی

حُروفِ قَلْقَلَہ

صرف پانچ حروف کو ملا کر پڑھیں وہ یہ ہیں **قُطْبُ جَدٍّ** ان کو حروفِ قلقلہ کہتے ہیں

حروف قلقلہ کی مشق

ق	اَقْ	اِقْ	اُقْ	خَلَقْنَا	تَقْوِيْمٍ	مَقْرَبَةٍ
ط	اَطْ	اِطْ	اُطْ	مُحِيْطٌ	نُطْفَةٍ	مَطْلَعٌ
ب	اَبْ	اِبْ	اُبْ	كَسَبْ	وَقَبْ	عَبْدًا
ج	اَجْ	اِجْ	اُجْ	تَجْرِىْ	اَجْرُ	زَجْرَةٌ
د	اَدْ	اِدْ	اُدْ	عَدْنٍ	قَدْحًا	يَدْعُوْا

تنبیہہ: باقی حُروف کو ہلا کر نہیں پڑھنا چاہیئے

حروفِ صَفِیرِیَہ

تین حرفوں میں سیٹی کی طرح آواز نکالیں، وہ حُروف یہ ہیں **ز۔ س۔ ص** ان کو حروفِ صَفِیرِیَہ کہتے ہیں

حروفِ صَفِیرِیَہ کی مشق

ز	اَزْ	اِزْ	اُزْ	رِزْقٌ	اُنْزِلَتْ	زَعِيْمٌ
س	اَسْ	اِسْ	اُسْ	دَرْسٌ	اَسْرٰى	يُسْرًا
ص	اَصْ	اِصْ	اُصْ	وَالْعَصْرِ	قَصْرٌ	صِرَاطٌ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 9

موٹے پڑھے جانے والے کل حروف دس ۱۰ ہیں

سات حرفوں کو ہمیشہ موٹا پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں **خُصَّ-ضَغْطٍ**

قِظْ ان کو مُستَعلِیَہ کہتے ہیں

حروف مُستَعلِیَہ کی مشق

ص	اَصْ	اِصْ	اُصْ	صَبْرٌ	صَامِتٌ	قَصْرٌ
ض	اَضْ	اِضْ	اُضْ	عَرَضَ	مَرِيْضٌ	وَضَعَ
ط	اَطْ	اِطْ	اُطْ	طَارِقٌ	طُلَّابٌ	بَطَلَ
ظ	اَظْ	اِظْ	اُظْ	وَعْظٌ	عَظِيْمٌ	حَفِيْظٌ
غ	اَغْ	اِغْ	اُغْ	رَغَدًا	غَبَرَةٌ	فَارْغَبْ
خ	اَخْ	اِخْ	اُخْ	بَخِلَ	اَخَذَ	خُلِقَ
ق	اَقْ	اِقْ	اُقْ	حَقٌّ	عَلَقَ	قَمَرٌ

تین حروف کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

اور وہ یہ ہیں۔ **الف - لام - را** ان کو شبہِ مُستَعلِیَہ کہتے ہیں

ہوم ورک حروفِ مُستَعلِیَہ یاد کریں اور ان کی مشق کریں۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 10

الف اور لام کو موٹا و باریک پڑھنے کا قاعدہ

الف کا قاعدہ الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہو گا جیسے قَالَ اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا۔ جیسے۔ كَانَ

موٹے اَلِف کی مشق خَالِدٌ ۔ قَالُوْا ۔ غَاسِقٍ ۔ ظَاهِرٌ ۔ مُضَارٌّ
عَطَآءً ۔ ظَآنِّيْنَ ۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

باریک الف کی مشق مَالِكِ ۔ حَاسِدٍ ۔ اِيَّاكَ ۔ هٰٓؤُلَآءِ
جَآءَتْ ۔ جَزَآءً ۔ سَوَآءٌ ۔ هَاجَرَ

لام کا قاعدہ لفظِ اَللّٰهُ اور اَللّٰهُمَّ کے "لام" سے پہلے زبر یا پیش ہو تو 'لام' موٹا پڑھیں گے۔ جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۔ رَفَعَهُ اللّٰهُ
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ۔ قَالُوْا اللّٰهُمَّ اور اگر اس "لام" سے پہلے زیر ہو تو لام باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللّٰهِ ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ
باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں جیسے

قُلْ هُوَ ۔ جَعَلْنَا ۔ مَاوٰلٰهُمْ ۔ اَلْحَمْدُ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ ۔ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

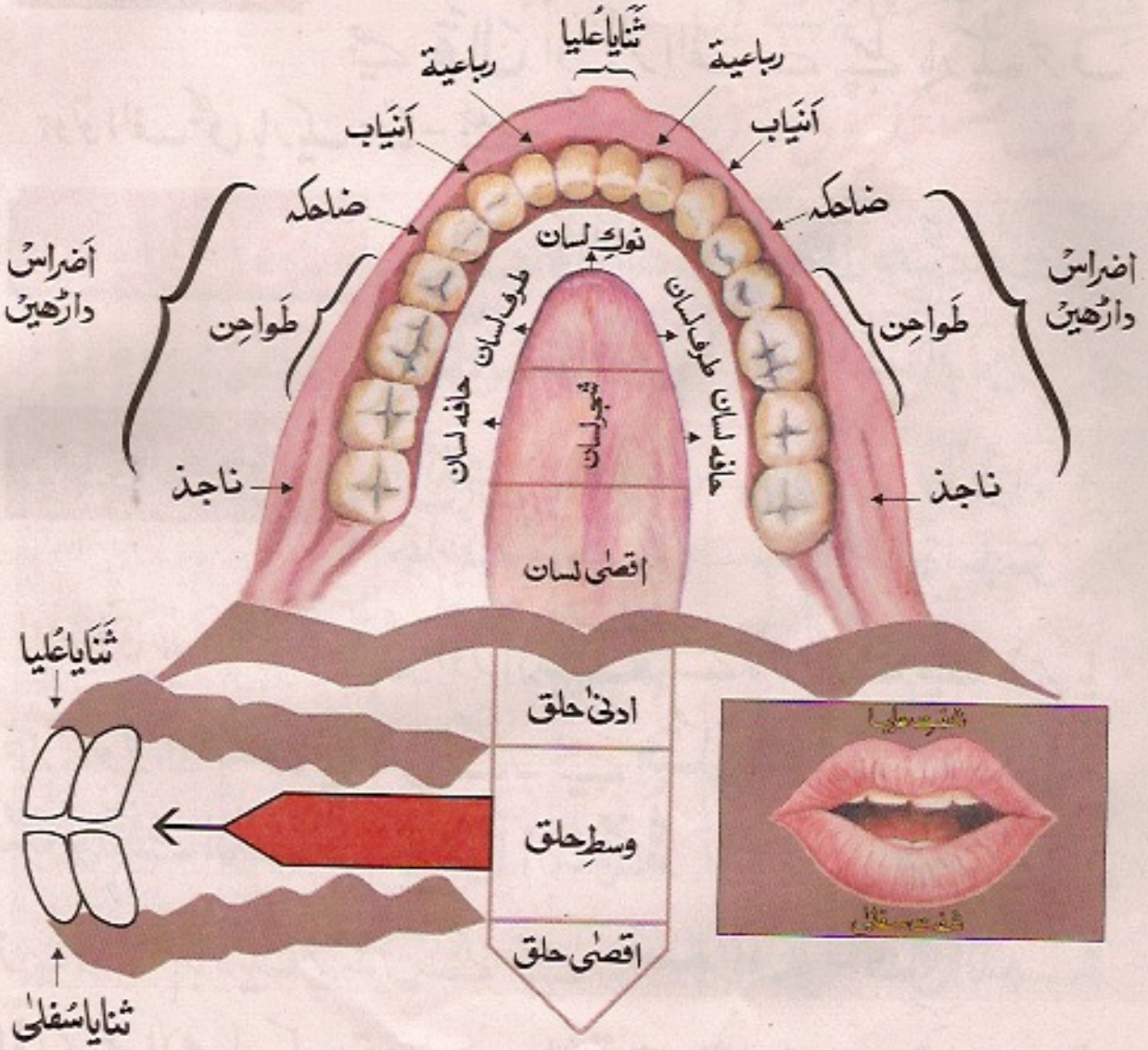

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 11

''را'' کو موٹا اور باریک پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1) ''را'' کے اُوپر زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی جیسے رَبَّكَ رُبَمَا اور جب ''را'' کے نیچے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے رِجَالٌ

موٹی را کی مشق رَا رَا رَا رُوْ رُوْ رُوْ

باریک را کی مشق رِیْ رِیْ رِیْ رِجَالٌ رِجَالٌ

قاعدہ (2) ''را'' ساکن (جزم) سے پہلے زبر یا پیش ہو تو موٹی ہوگی جیسے اَرْسَلَ، یُرْسِلُوْنَ اور جب ''را'' سے پہلے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے مِرْیَةً، فِرْعَوْنَ

مشق اَرْ اَرْ اَرْ اُرْ اُرْ اُرْ اِرْ اِرْ اِرْ

مِرْیَةً - فِرْعَوْنَ - اَنْذِرْ

قاعدہ (3) ''را'' پر ٹھہرتے وقت اگر اس سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ''را'' موٹی ہوگی جیسے اَلْقَدْرْ○ خُسْرْ○ اور جب ''را'' سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو ''را'' باریک ہوگی یا ''را'' ساکن سے پہلے یاء ساکن ہو تو ''را'' باریک ہوگی جیسے حِجْرْ○ - خَیْرْ○ - قَدِیْرْ○ - بَصِیْرْ○

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مشق کریں

اَلنَّارُ ۝ ذَاتِ قَرَارُ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٌ ۝ لِلذِّكْرُ ۝

تنبیہ :

(1) اِرْصَاد - مِرْصَاد - قِرْطَاس - فِرْقَةٍ

کی را موٹی ہو گی۔

(2) فِرْقٍ - الْقِطْرِ - مِصْرَ کی ''را'' پر جب ٹھہرا جائے تو موٹی اور باریک دونوں طرح صحیح ہے۔

(3) جزم والی ''را'' سے پہلے زیر ہمزہ وصلی پر ہو یا جزم والی ''را'' سے پہلے زیر دُوسرے کلمہ میں ہو تو ان دونوں صورتوں میں ''را'' موٹی ہو گی

اِرْجِعِیْ - رَبِّ ارْجِعُوْنَ - اِرْحَمْ - اِرْتَبْتُمْ

اِنِ ارْتَبْتُمْ - اَمِ ارْتَابُوْا -

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق-12

ملتی جلتی آوازوں والے حروف اوران کی مشق

ہمزہ اور عین کی آواز میں فرق

ہمزہ کی آواز: سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے - جیسے يَألَمُوْنَ

عین کی آواز: قدرے نرم اور بغیر جھٹکے والی - جیسے يَعْلَمُوْنَ

ہمزہ اور عین کی آواز کی مشق

ہمزہ کی آواز	اَ اِ اُ	ءَ ءِ ءُ	اَاْ	اِئْ	اُؤْ
عین کی آواز	عَ عِ عُ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	
دونوں اکھٹے یکے بعد دیگرے	اَاْ	اَعْ	اِئْ	اِعْ	اُؤْ	اُعْ

تمرین

ء	اَمَّا	اَنَّا	اِلَيْهِ	اِلٰى	اَلِيْمٌ	خَآئِنٌ
ع	عَمَّا	عَنَّا	عَلَيْهِ	عَلٰى	عَلِيْمٌ	نَافِعٌ

ت اور ط کی آواز میں فرق

تا — تا کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے — مَطْلَعَ

طا — طا کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ——— يَتْلُوْنَ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مشق

تا	تَ	تِ	تُ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
طا	طَ	طِ	طُ	اَطْ	اِطْ	اُطْ

تمرین۔

ت	اٰيَةٌ	يَتْلُوْنَ	اَنْتَ	حُشِرَتْ	نَتِيْجَةٌ
ط	وَطَنٌ	طَعَامٌ	بَطَلٌ	طَغٰى	يَطْمَعُ

يَتُوْبُ	يَطُوْبُ	سَتَرَ	سَطَرَ
تَابَ	طَابَ	تِيْنٌ	طِيْنٌ

دونوں اکھٹے یکے بعد دیگرے

ثاء، سین اور صاد کی آواز میں فرق

ث، کی آواز: باریک اور نرم ہوتی ہے ـــــ نَثْرٌ

س، کی آواز: باریک اور سیٹی والی ـــــ نَسْرٌ

ص، کی آواز: موٹی اور سیٹی والی ـــــ نَصْرٌ

مشق

ثاء کی آواز	ثَ	ثِ	ثُ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
سین کی آواز	سَ	سِ	سُ	اَسْ	اِسْ	اُسْ
صاد کی آواز	صَ	صِ	صُ	اَصْ	اِصْ	اُصْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

تمرین

ثاء، سین اور صاد کی ادائیگی

ث	ثَابِتٌ	اِثْمٌ	ثُمَّ	ثَقُلَتْ	كَثِيْرٌ	ثَمُوْدُ
س	مُسَافِرٌ	اِسْمٌ	سَيْفٌ	سَقَطَ	دَرْسٌ	
ص	صَامِتٌ	صَبْرٌ	قَصْرٌ	صَيْفٌ	صَاحَ	
تینوں اکھٹے	ثَارَ	سَارَ	صَارَ	نَثَرَ	نَسَرَ	نَصَرَ
بعد دیگرے	ثَنَجَ	نَسَبَ	نَصَبَ	حَرَثَ	حَرَسَ	حَرَصَ

ح اور ہ کی آواز میں فرق

حاء کی آواز: درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے ـــــ بَحْرٌ

هاء کی آواز: "هائے" کی ها کی طرح ہوتی ہے ـــــ شَهْرٌ

مشق

ح:	حَ	حِ	حُ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
ہ:	هَ	هِ	هُ	اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ

PDF compressed by web optimization using a watermarked evaluation copy of SID PDFCompressor

دونوں یکے بعد دیگرے

اَحْ	اِهْ	اَحْ	اَهْ	اَحْ	اَهْ

تمرین

حاء اور هاء صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کریں

ح	حَاكِمٌ	رَيْحَانٌ	صُحُفًا	حَامِيَةٌ	قَدْحًا
ه	هَاجَرَ	سَاهُوْنَ	مَاهِرٌ	هُوَ	اِنَّهَا	رَبَّهُمْ

دونوں یکے بعد دیگرے

حَلَالٌ	هِلَالٌ	حَوْلٌ	هَوْلٌ
فَحْمٌ	فَهْمٌ	حَرَمَ	هَرَمَ
حَالُكَ	هَالِكٌ	نَحْرٌ	نَهْرٌ

ذال، زا، ظا اور ضاد کی آواز میں فرق

ذال کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے جیسے يَذْكُرُوْنَ

زا کی آواز باریک اور سیٹی والی جیسے زِيْنَةٌ

ظا کی آواز موٹی اور نرم جیسے يَظْلِمُوْنَ

ضاد کی آواز بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے اور جماؤ سے نکلتی ہے ضَرَبَ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ذال، زا، ظاء اور ضاد کی مشق

ذال کی آواز	ذَ	ذِ	ذُ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
زا کی آواز	زَ	زِ	زُ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
ظا کی آواز	ظَ	ظِ	ظُ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
ضاد کی آواز	ضَ	ضِ	ضُ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

چاروں اکٹھے یکے بعد دیگرے

اَذْ	اَزْ	اَظْ	اَضْ
اِزْ	اِذْ	اِضْ	اِظْ
اُظْ	اُضْ	اُزْ	اُذْ

تمرین

ذال، زا، ظا اور ضاد

ذ	ذٰلِكَ	ذِكْرٌ	اَعُوْذُ	يَكْذِبُ	نَذِيْرٌ	اَنْذَرَ
ز	رِزْقٌ	زَيْتُوْنٌ	زُجَاجٌ	زَوْجَةٌ	فَازَ	زَرَعَ
ظ	ظَالِمٌ	ظَلَّ	ظُهُوْرٌ	ظَلِيْلٌ	وَعْظٌ	حَظٌّ	ظَاهِرٌ
ض	ضَلَّ	ضَحِكَ	فَاضَ	ضَرَبَ	اَرْضٌ	عَرِيْضٌ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDFCompressor

قاف اور کاف کی آواز میں فرق

قاف کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے خَلَقَ

کاف کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی جیسے يَكْفُرُوْنَ

قاف اور کاف کی آواز کی مشق

قاف کی آواز	قَ	قِ	قُ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
کاف کی آواز	كَ	كِ	كُ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
دونوں اِکٹھے	اَقْ	اَكْ	اِقْ	اِكْ	اُقْ	اُكْ
یکے بعد دیگرے	قَ	كَ	قِ	كِ	قُ	كُ

تمرین

ق	قَمَرٌ	قَبْلُ	حَقٌّ	سَابِقٌ	لَقَدْ
ك	تَرَكَ	كَرِهَ	كَافِرٌ	كَفَرَ	فَكَّرَ
دونوں اکٹھے	قَلْبٌ	كَلْبٌ	قُلْ	كُلْ	قَلْبِيْ	كَلْبِيْ

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق-13

مد یعنی کھینچ کر پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ(۱) چار حرفوں کو کھینچ کر پڑھیں گے

"الف" خالی کو جس سے پہلے زبر ہو — جیسے [بَا] (اَلف مدہ)

جَزم والی "واؤ" جزم والی واؤ جس سے پہلے پیش ہو — جیسے [بُوْ] (واؤ مدہ)

جَزم والی "یاء" جزم والی یاء کو جس سے پہلے زیر ہو — جیسے [بِیْ] (یا مدہ)

یہ تینوں "حروف مدہ" کہلاتے ہیں۔

کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش والے حرف کو — جیسے

بٰ بٖ بٗ یہ تینوں حرکتیں حروفِ مدہ کی آواز دیتی ہیں۔

یعنی کھڑی زبر الف مدہ کی، کھڑی زیر یائے مدہ کی اور اُلٹا پیش واؤ مدہ کی

الف مدہ اور کھڑی زبر کی مشق

عَادٍ	زَادَ	طَابَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اٰوٰى	مَاٰبًا

واوِ مدہ اور الٹا پیش کی مشق

دَاوٗدُ	نُوْرِهٖ	يَقُوْلُ	وُرِّيَ	وُجُوْهٌ	يَرَهٗ

یائے مدہ اور کھڑی زیر کی مشق

قِيْلَ	سِيْقَ	غِيْضَ	وَقِيْلِهٖ	يُحْيِيْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDFCompressor

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے!

أُوذِينَا نُوحِيهَا وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا

بڑی مد اور چھوٹی مد

قاعدہ نمبر2 جس حرف پر بڑی مد ~ لکھی ہوئی ہو اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں

جیسے جَآءَ الْـئٰنَ دَآبَّةٍ الٓمّٓ عَسٰقٓ

جس حرف پر چھوٹی مد ~ لکھی ہو، یا جس کلمہ پر ٹھہریں

جو الْعَالَمِيْنَ ○ يُنْفِقُوْنَ ○ صَيْفُ ○ خَوْفُ ○

کی طرح ہو تو اس میں کچھ کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے

تمرین

حَاجَّةً كَآفَّةً وَلَا الضَّآلِّيْنَ

دَآبَّةٍ ضَآلًّا يُسَآءُ يُضِيْٓءُ تَبُوْٓءَ

فِيْٓ اٰيَاتِنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ وَشَاهِدٍ وَّ
مَشْهُوْدٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنَ مَاٰبٍ ○

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDFCompressor

سبق - 14

شد کی ادائیگی اور اس کی مشق

شد تین شوشے والی ّ کو شد کہتے ہیں

شد والا حرف (مشدد حرف) دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک اَپنے پہلے حرف سے مل کر جبکہ دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہ توڑیں اِس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سختی کے ساتھ ذرا رک کر

جیسے صَدَّقَ كَذَّبَ

مشکل الفاظ کی مشق کیجئے

ضُرٌّ مَّسَّهٗ	حَظًّا مِّمَّا	مَدَّ الظِّلَّ	جَانٌّ وَّلّٰى
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	كُلًّا لَّمَّا	اَكْلًا لَّمًّا	
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ	
زَيَّنَّا السَّمَآءَ	مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ	
اِنْ مَّلَّنَا	غِلًّا لِّلَّذِيْنَ	يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	
دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ		
وَعَلٰى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ			

PDF compressor - Online web optimization using a restricted evaluation copy of VISION - PDF compressor

سبق - 15

حروفِ قمری اور حروفِ شمسی

بعض الفاظ کے شروع میں اَلْ آتا ہے جیسے اَلْحَمْدُ، اَلرَّحْمٰنُ

اِس کو لامِ تعریف کہتے ہیں

اگر اَلْ کے بعد حروف شمسی آجائیں تو لام کا ادغام ہو گا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا

مثلاً اَلشَّمْسُ اَلزَّيْتُوْنَ

حروفِ شمسی (جن پر لام نہیں پڑھا جاتا)

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

مثالیں : وَالسَّلَامُ فِي التَّابُوْتِ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَانِبَ الطُّوْرِ ○ اَثَرِ الرَّسُوْلِ اَلصُّدُوْرُ ○

اگر اَلْ کے بعد حروف قمری آجائیں تو لَام کا ادغام نہیں ہوگا یعنی لام پڑھا جائے گا جیسے اَلْكَوْثَرُ ○ اَلْقَارِعَةُ ○

حروفِ قمری (جن میں لام پڑھا جاتا ہے)

ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ہ ی

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

یاد کرنے کے لیے مجموعہ

اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ

مثالیں:

بِالْحَقِّ فِي الْقَتْلِ اَلْاَرْضُ الْخَادِمُ

اَلْحِكْمَةُ فِي الْيَمِّ اَنَّ الْعَذَابَ الْجَمِيْلُ

نوٹ:

جس لام کے بعد شد والا حرف آئے تو وہ لام نہیں پڑھا جائے گا

ھوم ورک

حروفِ قمری اور شمسی یاد کریں اور سبق میں سے انڈر لائن کریں

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق-16

غنہ یعنی گنگنی آواز کے ساتھ پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ 1 جب ''نون'' اور ''میم'' پرشد [نّ مّ] ہو تو ہمیشہ غنہ ہوتا ہے

جیسے عَمَّ اِنَّ

مشق کیجئے اِنَّ الَّذِیْنَ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ مِنَ الْیَمِّ

اِنَّآ اِلَیْنَا اَجَلَهُنَّ ط عَلَی النَّبِیِّ ط اُمُّ الْکِتَابِ ط

قاعدہ 2 م ساکن (مْ) پر غنہ اس وقت ہوگا جب اس کے بعد میم اور باء ہوں

جیسے: وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

اور جب ''میم'' اور ''باء'' کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو آواز کو ناک میں نہ کھینچیں

مثلاً اَلْحَمْدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

مشق کیجئے

اَمْ بِظَاهِرٍ اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَلَمْ یَرَوْا عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ○

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ اَمْ زَاغَتْ فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ○

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○

ہوم ورک: اپنے سبق میں سے ایسی مثالیں تلاش کر کے گول دائرہ لگائیں

قاعدہ 3 ''نون'' ساکن [نْ] اور ''تنوین'' [ـًـٍـٌ] کے بعد حروف حلقی

ء ہ ع ح غ خ اور ''لام'' و ''را'' میں سے کوئی

حرف آجائے تو غنہ نہیں ہوگا بقیہ بیس حروف میں غنہ ہوگا۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق – 17

نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں

اظہار (ظاہر کرنا)	ادغام (ملانا)	اقلاب (بدلنا)	اخفاء (چھپانا)
غنہ نہ کرنا	دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا	نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا	ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا

اظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا اس کو اِظہارِ حلقی کہتے ہیں

اِظہار حلقی کی مثالیں

حروف حلقی	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ء	مِنْ اَخِیْہِ مَنْ اٰمَنَ	غُثَآءً اَحْوٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ
ہ	مِنْ هَادٍ مِنْهُ مِنْهُمْ	جُرُفٍ هَارٍ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ
ع	اَنْعَمْتَ مِنْ عَلَقٍ	مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ
ح	مَنْ حَرَّمَ وَانْحَرْ	نَارٌ حَامِيَةٌ مِنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ
غ	مَنْ غَابَ مِنْ غَيْرِكُمْ	اَجْرٌ غَيْرُ رَبٌّ غَفُوْرٌ
خ	لِمَنْ خَشِيَ مِنْ خَوْفٍ	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

ھوم ورک: اظہارِ حلقی کو ذہن نشین کریں، مزید مثالیں تلاش کر کے انڈر لائن کریں۔

PDF Compressor, OCR, web optimization with watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

ادغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ **یَرْمَلُوْنَ** (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ل ر میں بغیر غنہ کے اور باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

اِدغام بالغنہ کی مثالیں

ینمو	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ی	مَنْ یُّؤْمِنُ مَنْ یَّقُوْلُ	خَیْرًا یَّرَهٗ شَرًّا یَّرَهٗ
ن	مِنْ نَّبِیٍّ مِنْ نَّارٍ	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ○ شَیْءٌ نُّكُرٌ ○
م	مِنْ مَّآءٍ مِنْ مِّثْلِهٖ	رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ بِحِجَارَةٍ مِّنْ
و	مِنْ وَّالٍ اَفَمَنْ وَّعَدْنَا	سِرَاجًا وَّهَّاجًا اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ○

اِدغام بلاغنہ کی مثالیں

ل	مِنْ لَّدُنْكَ یُبَیِّنْ لَّنَا	مَالًا لُّبَدًا جَنّٰتٍ لَّهُمْ
ر	مَنْ رَّبُّكَ مَنْ رَّحِمَ	عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ○ نَبَذَا رَّابِیًا ○

نوٹ: الدنیا، جبلان، صنوان، قنوان اس میں غنہ کرتے ہوئے ادغام کریں

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

نوٹ: سات جگہ پر قاعدہ جاری نہیں ہوتا

صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ	بُنْيَانٌ	دُنْيَا
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ	نٓ وَالْقَلَمِ	مَنْ سَكَّةٍ رَاقٍ	

ہوم ورک: ادغام کی مشق کریں اور پڑھتے ہوئے انڈر لائن کریں۔

اقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں علامت کے طور پر وہاں چھوٹی سی میم بھی لکھ دی جاتی ہے مثلاً مِنْۢ بَعْدِ

اِقلاب کی مثالیں

	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ب	مِنْۢ بَعْدِ مَنْۢ بَخِلَ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ○
	اَنْۢبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	حِلٌّۢ بِهٰذَا اَمَدًۢا بَعِيْدًا ○

اِخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد اِن پندرہ حُروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنہ کے ساتھ پڑھیں گے اِس اِخفاء کو اِخفاءِ حقیقی کہتے ہیں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مثلاً مِنۡ قَبۡلِكَ ط

پندرہ حُروف یہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش
ص ض ط ظ ف ق ك

اَنۡزَلۡنَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ اَنۡذَرۡنَا شَيۡئٌ قَدِيۡرٌ
رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ فَانۡصَبۡ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ
عِنۡدَ تَنۡسٰى اَنۡتَ كُنۡتُ اُمَّةٌ قَدۡ حُبًّا جَمًّا

کلاس ورک: قاعدہ اور مثالیں ذہن نشین کریں

ہوم ورک: پندرہ حُروفِ اِخفاء کی مِثالیں تلاش کر کے ترتیب وار لکھیں

حروف اظہار	(حروف حلقی)	٦
حروف ادغام	(حرف یرملون)	٦
حروف اقلاب	(ب)	١
حروف اخفاء		١٥
		٢٨

نوٹ: الف: حَرف ساکن کے بعد نہیں آتا

PDF compression, © 2019, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDFCompressor

سبق - 18

میم ساکن کے تین حال ہیں

"م" ساکن کے بعد م آئے تو دونوں کو ملا کر غنہ کے ساتھ مشدد ادا کریں گے مثلاً

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ اِس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔

"م" ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کریں گے۔ اِس کو اخفاء شَفَوِی کہتے ہیں مثلاً وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ○

"م" سَاکن کے بعد "م" اور "ب" کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا۔ یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ اسکو اِظہار شَفَوِی کہتے ہیں مثلاً

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ اَلَمْ تَرَ اَلَمْ يَجْعَلْ

خلاصہ: خلاصہ یہ ہوا کہ میم مشدد میں تو غنہ ہوتا ہی ہے مثلاً ثُمَّ عَمَّا اِسی طرح "م" ساکن کے بعد "م" اور "ب" کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو غنہ نہیں ہو گا

ادغام شفوی	اخفاء شفوی	اظہار شفوی
↓	↓	↓
حرف ادغام 1 (م)	حرفِ اخفاء 1 (ب)	حروفِ اظہار 1 (26)

ہوم ورک: اظہار شفوی کی مثالیں تلاش کر کے گول دائرہ لگائیں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDF Compressor

سبق-19 رُمُوزِ اَوقاف

س: وقف کا کیا معنی ہے؟

ج: وقف کا معنی ہے ٹھہرنا (وقف کی جمع اوقاف)

وقف کی تعریف: کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہُوئے سانس لے کر ٹھہرنا مثلاً نَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنْ ○

یعنی سانس اور آواز دونوں بند کر دیں اور کلمہ کے آخری حرف کو ساکن پڑھیں

س: رُمُوزِ اَوقاف کا کیا مطلب ہے؟

ج: وقف کی علامات کو رُمُوزِ اَوقاف کہتے ہیں

س: رُمُوزِ اوقاف کیا ہیں؟

ج: رُمُوزِ اوقاف یہ ہیں

علاماتِ وقف

آیت	وقف لازم	وقف مطلق	وقف جائز	وقف مجوز
○	م	ط	ج	ز

اِن علامات پر وقف کر دیں

س: اِعادہ کسے کہتے ہیں؟

ج: پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں

س: اعادہ کب کیا جاتا ہے؟

ج: اُوپر ذکر کی گئی علامتوں پر ٹھہریں تو اعادہ نہ کریں اگر کوئی علامت نہ ہو یا "لا" ہو تو اعادہ کرنا چاہیے

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDFCompressor

سبق - 20 حروفِ موقوف علیہ

وقف کرتے وقت آخری حرف کو کیسے پڑھیں؟

حروفِ مدہ یا ساکن حروف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی

وصل کی حالت		وقف کی حالت
ذٰلِكَ	زبر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	ذٰلِكْ
يَوْمِ	زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	يَوْمْ
نَعْبُدُ	پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	نَعْبُدْ
مَخْتُوْمٍ	دو زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	مَخْتُوْمْ
قُرْاٰنٌ	دو پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	قُرْاٰنْ
رَسُوْلِهٖ	کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	رَسُوْلِهْ
يَرَهٗ	اُلٹا پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	يَرَهْ
مُسْفِرَةٌ	گول 'ۃ' وقف میں 'ہ' ساکن سے بدل جاتی ہے چاہے اس پر ـَ ـِ ـُ یا ـً ـٍ ـٌ ہوں	مُسْفِرَهْ
اَبْوَابًا	دو زبر وقف میں ایک زبر اور بعد میں ایک الف پڑھا جائے گا	اَبْوَابَا
يَسْعٰى	کھڑی زبر ویسی ہی پڑھی جائے گی	يَسْعٰى
يُحْيٖ	کھڑی زیر اگر کے نیچے ہو تو ویسی ہی پڑھی جائے گی	يُحْيِ
رَفَعْنَا	الف سے پہلے زبر ہو وقف میں ویسی ہی پڑھی جائے گی۔	رَفَعْنَا
رَبِّكَ الْاَعْلٰى	بغیر حرکت کے 'ی' سے پہلے زبر ہو وقف میں کھڑی زبر کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے	رَبِّكَ الْاَعْلٰى
يَظُنُّ	مشدد حرف کو ساکن کر کے واضح پڑھیں گے	يَظُنْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 21

حروفِ مقطعات کی ادائیگی

وہ حروف جو سُورتوں کے شروع میں آتے ہیں الگ الگ حروفِ ہجا کی طرح پڑھے جاتے ہیں حروفِ "مقطعات" کہلاتے ہیں

صٓ صٓادٌ قٓ نٓ طٰهٰ

صٓادٌ قٓافٌ نٓونٌ طٰاهٰا

يٰسٓ طٰسٓ طٰسٓمٓ الٓمٓ

يٰاسٓيٰنٓ طٰاسٓيٰنٓ طٰاسٓيٓمٓيٓمٓ اَلِفْ لَامْ مِيْم

الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ حٰمٓ

اَلِفْ لَامْ مِيْم صَادْ اَلِفْ لَامْ رَا اَلِفْ لَامْ مِيْم رَا حَامِيْم

حٰمٓ عٓسٓقٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

حَامِيْم عَيْن سِيْن قَافْ كَافْ هَا يَا عَيْن صَادْ

الٓمٓ اللّٰهُ نٓ وَالْقَلَمِ

اَلِفْ لَامْ مِيْم اللّٰه نُوْن وَالْقَلَمِ

کلاس وَرک: طلبہ وطالبات کو اچھی طرح مشق کروایئے

ھوم وَرک: حُروفِ مقطعات زبانی یاد کریں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سبق - 22

علامات اور بعض ضروری فوائد

سکتہ سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے سانس نہیں توڑا جاتا قرآن کریم میں سکتہ چار جگہ ہے۔

سُورۃ کہف کے شروع میں وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجَاۜ قَيِّمًا

سُورہ یٰس رکوع ۴ میں مِنْ مَّرْقَدِنَاۜ هٰذَا

سُورہ قیامہ میں مَنْ ۜ رَاقٍ

سُورہ مطففین میں كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

سکتہ وقف کی طرح ہی ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے وقف میں کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس لے کر ٹھہر جاتے ہیں اور سکتہ میں سانس نہیں لیتے لہذا سورہ کہف والی جگہ میں سکتہ اِس طرح کریں کہ عِوَجًا' دو زبر کی تنوین کو الف سے بدل دیں اِسی طرح مَنْ رَاقٍ میں مَنْ کے نون کو ساکن پڑھ کر سکتہ کریں آگے رَاقٍ میں نہ ملائیں اور یہی صورت بَلْ رَانَ میں سمجھیں پہلے دو موقعوں پر وقف کرنا بھی صحیح ہے۔ اِسی لیے وقف کی رَمزیں بھی بنی ہوتی ہیں

(لا) (ق) (صِلْ) (صلے) اِن نشانات پر نہ ٹھہریں، ملا کر پڑھیں (ع) رکوع کا نشان ہوتا ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

(وقف النبیؐ) جس لفظ پر یہ وقف ہو وہاں ٹھہرنا سنّت ہے۔

(الرَّبع) یہاں چوتھائی پارہ ختم ہوتا ہے۔

(النصف) یہاں آدھا پارہ ختم ہوتا ہے۔

(الثلٰثہ) یہاں پونا پارہ ختم ہوتا ہے

(السجدہ) یہ آیت کے ختم پر لکھا ہوتا ہے اِس آیت کو پڑھنے اور سُننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

(وقفہ) سانس اور آواز دونوں توڑ دیتے ہیں

(اِمالہ) کے معنی ہیں جھکانا یعنی اَلِف کو یا کی طرف اور اس سے پہلے زبر کو زیر کی طرف جھکانا یہ قرآن کریم میں سورہ ہود میں صرف ایک جگہ ہے

مَجْرٖىهَا اس کا تلفظ **مَجْرے هَا** ہے جیسے قطرے ہے **مَجْرِىْ هَا** نہیں

اسی طرح حرفِ مشدد پر وقف ہو تو حرف کی ادائیگی میں قدرے دیر ہونی چاہیے کیونکہ مشدد پہلے ساکن تھا پھر متحرک، وقف میں یہ متحرک بھی ساکن ہو گیا تو دونوں ساکن ادا کرنے چاہئیں جیسے:

اَلْمُعِزّْ	عَدُوّْ	عَلَى النَّبِيّْ	يَظُنّْ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

لَاتَاْمَنَّا کو پڑھنے کا طریقہ :

لَاتَاْمَنَّا میں جو نون مشدد ہے تشدید کی وجہ سے یہ پہلے ساکن پڑھا جائے گا پھر متحرک جس وقت پہلے ساکن پڑھیں تو دونوں ہونٹوں کو گول کر لیں اور ساتھ ہی الف کے برابر غنہ بھی کریں کیونکہ مشدد ہے اور ہر نون مشدد میں غنہ ضروری ہے جب نون کو متحرک پڑھیں تو ہونٹوں میں گولائی بالکل نہ رہے

لفظ ءَاَعْجَمِیٌّ کے دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھیں اِس کو تسہیل کہتے ہیں

بَسَطْتَّ	اَحَطْتُّ	مَا فَرَّطْتُّ	مَا فَرَّطْتُّمْ

ان چار حرفوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے "طا" کو موٹا اور پھر "تاء" کو باریک ادا کریں اِس کو ادغام ناقص کہتے ہیں

لفظ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں

قاف کی آواز کو بالکل ختم کر کے صرف ایک کاف مشدد ادا کریں۔ اِس کو ادغام تام کہتے ہیں

پہلے قاف کو موٹا اور پھر کاف کو باریک ادا کریں اِس کو ادغامِ ناقص کہتے ہیں

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ کو بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ

پڑھیں کیونکہ اَلِاسْمُ میں اَلْ اور اِسْمُ کا ہمزہ دونوں نہیں پڑھے جائیں گے جبکہ لکھنے میں باقی رہیں گے۔

فِیْهِ مُهَانًا میں "ہاء" کو کھینچ کر پڑھیں گے، ہماری قرآت (روایت حفصؒ) میں اسے فِیْهِ هُدًی کی طرح فِیْهِ مُهَانًا پڑھنا صحیح نہیں

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

نون قطنی: چھوٹی میم کی طرح چھوٹا ''ن'' دونوں لفظوں کے درمیان لکھا ہوتا ہے۔ اُسے اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے لیکن اگر پہلا لفظ ساتھ نہ ملائیں تو چھوٹا نون نہیں پڑھا جائے گا

قَدِيْرُنِ الَّذِیْ لُمَزَةِنِ الَّذِیْ عَادَنِ الْاُوْلٰی

قرآن کریم میں چار ایسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر چھوٹا سا ''س'' بھی لکھا جاتا ہے

وَيَبْصُۜطُ (البقرہ 2/245) بَصْۜطَةً (اعراف 7/69)

اَلْمُصَۜيْطِرُوْنَ (الطّور 52/37) بِمُصَۜيْطِرٍ (غاشیہ 88/23)

پہلے دو لفظوں میں صرف ''س'' ہی پڑھیں گے نمبر۳ میں ''س'' اور ''ص'' دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں نمبر۴ میں صرف ''ص'' پڑھیں گے

سکون: سکون کی ادائیگی یہ ہے کہ حرف میں حرکت یا ہلنے کی کیفیت نہیں ہونی چاہیئے اسی لیے اَلْحَمْدُ کے لام کو یا اَنْعَمْتَ کے نون کو ہلانا غلط ہے

تشدید: تشدید والا حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے پہلے ساکن پھر متحرک اِس لیے تشدید والے حرف کی ادائیگی میں دو

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

زائد الف بموافق رسم الخط قرآن کریم

قرآن مجید میں بعض جگہ "الف" لکھا گیا ہے جن پر گول (ا) نشان ہوتا ہے یہ الف زائد ہے وصل اور وقف دونوں میں نہیں پڑھا جاتا

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	سورۃ آیت نمبر
اَوْیَعْفُوْا	اَوْیَعْفُوَ	بقرہ 2/237
اَنْ تَبُوْٓءَا	اَنْ تَبُوْٓءَ	مائدہ 5/29
لِتَتْلُوْا	لِتَتْلُوَ	رعد 13/30
لَنْ نَّدْعُوَا	لَنْ نَّدْعُوَ	کہف 18/14
لِیَرْبُوَا	لِیَرْبُوَ	روم 30/39
لِیَبْلُوَا	لِیَبْلُوَ	محمد 47/4
نَبْلُوَا	نَبْلُوَ	محمد 47/31
ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	چار جگہ ہود، فرقان عنکبوت نجم
قَوَارِیْرَا (دوسرا)	قَوَارِیْرَ	دھر 76/15
لَاَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	الحشر 59/13
بَصْطَةً	بَسْطَةً	الاعراف 7/69
یَبْصُطُ	یَبْسُطُ	بقرہ 2/245

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	سورۃ آیت نمبر
لَآ اِلٰی اللّٰہ	لِاِلَی اللّٰہِ	آلِ عمران 3/157
وَلَآ اَوْضَعُوْا	وَلَآ وْضَعُوْا	توبہ 9/47
لَآ اَذْبَحَنَّہٗ	لَاَذْبَحَنَّہٗ	نمل 27/21 نحل
لَآ اِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	والصافات 38/28
اَفَآئِنْ	اَفَئِنْ	اٰلِ عمران 3/144
مَلَآئِہٖ	مَلَئِہٖ	جس جگہ بھی ہو
مَلَآئِہِمْ	مَلَئِہِمْ	یونس 10/43
لِشَایْءٍ	لِشَیْءٍ	کہف 18/23
مِنْ نَّبَایْءٍ	مِنْ نَّبَیْءٍ	انعام 7/37
وَجَایْءَ	وَجِیْءَ	فجر 89/23
مِاْئَۃٌ	مِئَۃٌ	جس جگہ بھی ہو
مِاْئَتَیْنِ	مِئَتَیْنِ	جس جگہ بھی ہو
بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	الحجرات 49/11

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

قرآن کریم میں ایسے سات کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہُوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے

اَنَا	جہاں کہیں بھی ہو	الرَّسُوْلَا	احزاب 33/66
لٰكِنَّا	کہف 18/38	السَّبِيْلَا	احزاب 33/47
اَلظُّنُوْنَا	احزاب 33/10	سَلَاسِلَا	دھر 76/4
		قَوَارِيْرَا پہلا	دھر 76/15

نوٹ: اَنَامِلَ - اَنَاسِيَّ - اَنَابَ - اَنَادُوْا

لِلْاَنَامِ میں الف ہمیشہ پڑھا جائے گا

سجدہ تلاوت

قرآن مجید میں بعض مقامات پر حاشیہ اور ختمِ آیت پر بطورِ علامت "السجدہ" لکھا ہوتا ہے نماز میں اور پڑھنے اور سُننے والے کو ایک سجدہ لازم ہو جاتا ہے۔ یہ سجدہ اسی وقت کرنا چاہیئے کبھی رہ جائے تو اس کی قضا ثابت نہیں ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

سجدہ میں یہ دُعا تین بار پڑھیں

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ
میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ہستی کے لیے، جس نے اُسے پیدا کیا اور اسکی صورت بنائی
وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ
اور کھولے اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور مدد کے ساتھ
فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
برکت والا ہے اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا

سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تین بار دُعا پڑھیں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر اُٹھ جائیں۔

تلاوت قرآن پاک کے فضائل

قرآن پاک کی حیثیت قانون اور تاریخ کی عام کتابوں جیسی نہیں جن سے اصل غرض صرف مسائل و واقعات ہوتے ہیں اور ان کے الفاظ کا وِرد مقصود نہیں ہوتا

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بلکہ یہ محبوبِ حقیقی، خُدائے ذوالجلال کا پیغامِ محبّت ہے جس کو شوق و تعظیم کے ساتھ نمازوں میں، اور خارج نماز بار بار پڑھنے کا حکم ہے اور اس کے ہر حرف کے بدلے میں دس ۱۰ نیکیاں عطا ہوتی ہیں اَٹکنے والے کو مشقت کی وجہ سے دُگنی ملتی ہیں۔ اِس عظیم اجر کی بشارت دیتے وقت رسول اللہ ﷺ نے حروفِ مقطّعات الٓمٓ کی مثال دے کر فرمایا یہ تین حروف ہیں یعنی ان پر تیس نیکیاں ہیں جن حُروف کے معنی اہلِ علم کو بھی نہیں معلوم نہیں ان کی مثال دینا اِس بات کی دلیل ہے کہ معنی و مطلب سمجھے بغیر بھی قرآن کی تلاوت عظیم عبادت ہے۔ لیکن صرف الفاظ پر قناعت اور مطلب سے بے خبری یقیناً علمِ حقیقی سے محرومی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سب سے بہتر قرآن سیکھنے اور سکھانے والے ہیں''

''تلاوت کرنے والا خُدا سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اس کو بن مانگے وہ نعمتیں عطا ہوتی ہیں جو دُعائیں کرنے والوں کو بھی بعض دفعہ نہیں ملتیں''۔

جو قرآن کریم کی تلاوت رکھے، اور اُس کے حکموں پر عمل کرے اُس کے والدین کو نورانی تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سُورج سے بڑھ کر ہو گی۔

قرآن کریم کا ماہر نیکوکار فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔

جو شخص قرآن پاک پڑھ کر اُس کو اپنی زندگی پر نافذ کرے گا وہ اَپنے خاندان

PDF Compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

کے دس آدمیوں کی شفاعت کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی خود اُس کو جو ملے گا وہ بے حساب ہو گا۔

آدابِ تلاوت

تمام نیک اَعمال کا ثواب رضائے الٰہی کی نیت سے ملتا ہے جو عمل شہرت یا مال کی خاطر کیا جائے، وہ مردود ہو جاتا ہے قرآن پاک باوضو ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

قرآن پاک جہاں سے بھی پڑھا جائے، پہلے استعاذہ یعنی **اعوذ باللہ** مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کا حُکم ہے۔ اور سُورہ توبہ کے سوا تمام سُورتوں کے شروع میں **بسملہ** یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ضروری ہے۔

اگر درمیان سُورت سے شروع کرنا ہو تو تعوذ اور تسمیہ دونوں پڑھنا مستحب ہے یا صرف تعوذ بھی کافی ہے۔ تلاوت کرتے کرتے سُورت شروع ہو جائے تو صرف بِسْمِ اللّٰہ پڑھنی چاہیئے دورانِ تلاوت اجنبی گفتگو سے بچیں ورنہ دوبارہ تعوذ پڑھ کر شروع کریں قرآن مجید تکلف سے پاک اچھی آواز میں پڑھنے کا حکم ہے لیکن راگ اور نوحہ کی طرز اور فر فر پڑھنا جس سے لفظ پورے ادا نہ ہوں ممنوع ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مختلف آیات کے جوابات

رسول اللہ ﷺ آیاتِ رحمت پر سوال کرتے اور آیاتِ عذاب پر پناہ پکڑتے تھے۔ چناچہ ذکر رحمت و جنّت پر مثلاً رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ اور رحمت والوں کے ذکر پر اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ کہنا چاہیئے اور بیانِ عذاب پر اَللّٰهُمَّ اَعِذْنَا مِنْهُ اور عذاب والوں کے بیان پر اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ کہنا چاہیئے (سورۃ الرحمٰن 55 میں) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے جواب میں لَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِّعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ وَلَكَ الْحَمْدُ (سورۃ واقعہ 56/94 کے آخر میں آیت نمبر 96) پر فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (سورۃ ملک 67 کے اختتام پر) اَللّٰهُ یَاْتِیْنَا رَبُّنَا وَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی سورۃ الاعلیٰ 94 کا جواب سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی والتین 98 کے آخر میں

PDF compression, OCR, Web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ کہنا۔ اور سُورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کے آخر میں 'امین' کہنا سنّت ہے۔

تلاوتِ کلام پاک کے بعد

مجلسِ ذِکر یا تلاوتِ قرآن پاک سے فارغ ہونے پر سُورہ والصفت کی آخری تین آیات پڑھنا سلف صالحین کا طرزِ عمل ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

جب قرآن پاک ختم کیا جائے تو بہتر ہے کہ قرآن پاک کی اُسی وقت ابتداء کر دی جائے سورہ الفاتحہ اور سورہ البقرہ المفلحون تک پڑھیں۔

آخر میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ وَاَمَرَنَا
بِتَرْتِيْلِهٖ وَتَجْوِيْدِهٖ حَيْثُ قَالَ : وَرَتِّلِ

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اَلْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا وَجَعَلَ ذَالِكَ مِنْ اَعْظَمِ
عِبَادِتِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ
الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ فَطُوْبٰى لِمَنْ يَّشْتَغِلُ بِالْقُرْاٰنِ
تَعْلِيْمًا وَّتَعَلُّمًا ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ
حَمَلُوْهُ فَجَوِّدُوْهُ تَجْوِيْدًا

امابعد

مسلمانوں کے لیے جس طرح قرآن مجید کے معانی کا سیکھنا، سمجھنا اور اس کے احکام وحدود پر عمل کرنا ایک عبادت وفریضہ ہے، اسی طرح ان پر قرآن کے الفاظ کا صحیح طور پر پڑھنا اور اُس کے حروف کو منقول وثابت طریق کے موافق ادا کرنا بھی لازم وفرض ہے۔

اور اُمت مسلمہ کا اجماع ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے حروف وکلمات اور حرکات وسکنات آج تک محفوظ ہیں اِسی طرح اس کا طریقہ ادائیگی بھی من وعن اب تک محفوظ ہے اور یہ وہ طریقہ ہے جسے "**تجوید وتصحیح** اور ترتیل" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

جس طرح قرآن فہمی کے لیے رسول اللہ ﷺ کے "فرمودہ معانی" ہی معتبر ہو سکتے ہیں اسی طرح "اندازِ تلاوت" بھی وہی مقبول جو بارگاہِ نبوی ﷺ تک متصل سند سے ثابت ہو۔

یہ ایک مستقل علم ہے جس کے ذریعہ قرآن مجید کے حرفوں کی ادائیگی اور ان کا اصل تلفظ محفوظ ہے اور اس علم کے ضروری "مسائل وفوائد" سیکھے بغیر قرآن کا تلفظ صحیح نہیں ہو سکتا۔

تجوید کے مطابق تلاوت نہ کرنے کی وجہ سے کلامِ الٰہی کے مطالب ومعانی اِس حد تک بدل جاتے ہیں کہ ایسی تلاوت بسا اوقات گناہِ کبیرہ کا سبب ہوتی ہے۔

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

عربی زبان میں ہر حرف کی اپنی جُداگانہ آواز ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتے ہیں، کیونکہ یہ اَمر واضح ہے کہ الفاظ ہی سے معانی پیدا ہوتے ہیں، اگر الفاظ بدل جائیں گے تو معانی کا بدلنا ایک ظاہری سی بات ہے مثلاً "ذَلَّ" ذال کے ساتھ ہو تو معنی ہُوئے۔ وہ ذلیل ہُوا۔ اور "زَلَّ" زا کے ساتھ ہو تو اس کے معنی۔ وہ پھسلا۔ "ظَلَّ" اور ظا کے ساتھ ہو تو اس کے معنی۔ وہ ہو گیا اور "ضَلَّ" ضاد کے ساتھ ہو تو اس کے معنی ہیں وہ گمراہ ہوا قَلْبٌ = دل کَلْبٌ۔ کُتا نَصْرٌ = مدد۔ نَسْرٌ = گِدھ۔ ہر حرف کو صحیح آواز سے ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔

ہر شخص کو چاہیئے کہ قرآن کریم کو صحیح پڑھنے کے لیے بھرپُور کوشش کرے اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے کُچھ وقت اِس علم کو کو سیکھنے میں صرف کرے تا کہ مطلوب انداز میں قرآن کے حُسن سے تعلق قائم ہو سکے اور پھر اِس کی بدولت "تلاوتِ قرآن" کی تمام تر فضیلتیں حاصل ہو سکیں۔

اللہ ربّ العزّت توفیق عطا فرمائے (آمین)

یہ کتاب "آسان تجوید" آپ کے ہاتھ میں ہے اللہ تعالیٰ اِس کو عامۃ المسلمین کے لیے مُفید بنائے اور ہم سب کے لیے اور ہمارے والدین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ثم آمین

وَباللّٰہِ التّوفیق

سلمٰی کوکب

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مخارج ← تعریف حرف کے نکلنے کی جگہ

تفصیل

مخرج نمبر	حروف کے نام	مخرج	حرف کی تعداد	حروف
1	حروف مدہ	منہ کا خالی حصہ	3	ا، و، ی
2	حروف حلقی	اقصیٰ حلق	2	ء، ہ
3		وسطِ حلق	2	ع، ح
4		ادنیٰ حلق	2	غ، خ
6، 5	حروفِ لہاتیہ	زبان کی جڑ کوے کے قریب سے نرم تالو سے لگے	2	ق، ک (ق کی جگہ سے ذرا منہ کی جانب ہٹ کر)
7	حروفِ شجریہ	زبان بالمقابل اوپر کے تالو سے لگے	3	ج، ش، ی
8	حرفِ حافیہ	زبان کی کروٹ بائیں طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے	1	ض
9	حروفِ طرفیہ	زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ل
10	〃	ل کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہو کر زبان جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ن
11	〃	زبان کے کنارے کی پشت جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ر
12	حروفِ نطعیہ	زبان کی نوک اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے	3	ت، د، ط
13	حروفِ لثویہ	زبان کی نوک اوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے	3	ث، ذ، ظ
14	حروفِ صفیریہ	زبان کی نوک سے جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں	3	ز، س، ص
15	حروفِ شفویہ	اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ ملیں تو	1	ف
16		(i) ہونٹوں کو گول کرنے سے	1	و
		(ii) بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	1	ب
		(iii) بند ہونٹوں کے خشک حصے سے	1	م
17	حروفِ غنہ	آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں	2	ن، م اور ڈبل حرکت والے حروف

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

حرکات کی ادائیگی

زبر سیدھا منہ کھول کر ادا کیا جاتا ہے

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر

پیش ہونٹوں کو گول نا تمام بند کر کے

تنوین میں ـً ـٍ ـٌ ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں

نونِ تنوین تنوین کو ادا کرتے وقت نون کی آواز پیدا ہوتی ہے

نونِ قطنی نونِ تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیں لَمَزَةِنِ الَّذِیْ

جزم اِس ـْ شکل کی طرح ہے جزم والے حرف کو حرفِ ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے

حروفِ مدہ حروفِ مدہ تین ہیں

(1) زبر کے بعد خالی اَلِف بَا

(2) زیر کے بعد جزم والی یا سِیْ

(3) پیش کے بعد جزم والا واؤ سُوْ

حروفِ لین حروفِ لین دو ہیں (و، ی) جب یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیئے (بَوْ۔ بَیْ)

ہمزہ اور الف کا فرق اَلِف ← ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔ درمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔ یہ نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ ← چاہے الف کی شکل کا ہو لیکن زبر، زیر، اور پیش والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ ہمزہ شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

حروفِ قلقلہ : جن حروف کو ہلا کر پڑھا جائے ب د ج ط ق

حروفِ صفیریہ : جن حروف میں سیٹی کی طرح آواز نکلے ز س ص

حروفِ مستعلیہ : جن حروف کو موٹا پڑھا جائے خ غ ص ض ط ظ ق

حروفِ شبہِ مستعلیہ : وہ حروف جو کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جائیں ا ل ر

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of VISION PDFCompressor

الف کا قاعدہ الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا اور اگر اس سے پہلے باریک حرف ہو تو یہ بھی باریک ہوگا

لام کا قاعدہ لفظ اللہ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا پڑھیں گے۔ اگر اس سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہی پڑھیں گے۔ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

را کا قاعدہ را کے اوپر زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی اور جب را کے نیچے زیر ہوگی تو وہ باریک ہوگی۔ ر ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی۔ را پر ٹھہرے وقت جب اس سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو یہ موٹی ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف

حروف	آوازوں میں فرق
ع	کی آواز سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے
ء	قدرے نرمی اور بغیر جھٹکے والی
ت	باریک اور بغیر جھٹکے والی
ط	موٹی اور جھٹکے والی
ث	باریک اور نرم
س	باریک اور سیٹی والی
ص	موٹی اور سیٹی والی
ح	درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے
ہ	''ھائے'' کی ھا کی طرح ہوتی ہے
ذ	باریک اور نرم
ز	باریک اور سیٹی والی
ظ	موٹی اور نرم
ض	بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے جماؤ سے نکلتی ہے۔
ق	موٹی اور جھٹکے والی
ک	باریک اور بغیر جھٹکے والی

PDF compression, OCR, Web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

مدّ کے قاعدے

چار حرفوں کو کھینچ کر پڑھیں گے

1 الف خالی کو جس سے پہلے زبر ہو
2 جزم والی واء کو جس سے پہلے پیش ہو
3 جزم والی ی کو جس سے پہلے زیر ہو

یہ تینوں حروفِ مدہ کہلاتے ہیں

بڑی مدّ اور چھوٹی مدّ جس حرف پر بڑی مد ~ لکھی ہوتی ہے اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں

جس حرف پر چھوٹی مد ـٓ لکھی ہو یا جس کلمہ پر ٹھہریں جو **العالمین ینفقون** کی طرح ہو تو اس میں کچھ کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے۔

شدّ کی ادائیگی تین شوشے والی ّ کو شد کہتے ہیں۔ شد والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ اپنے پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہیں توڑتے۔ اسے سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھیں

حروفِ قمری اور حروفِ شمسی اگر اَلْ یعنی لام تعریف کے بعد حروفِ شمسی آجائیں تو لام کا ادغام ہوگا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا۔ اگر اَلْ کے بعد حروفِ قمری آجائیں تو لام کا ادغام نہیں ہوگا بلکہ یہ پڑھا جائے گا

حروفِ شمسی ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن

حروفِ قمری ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، و، ہ، ی

نوٹ: جس لام کے بعد شد والا حرف ہو تو وہ لام نہیں پڑھا جاتا

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

نون ساکن اور تنوین کے چار حال

اظہار (ظاہر کرنا)	ادغام	اقلاب (بدلنا)	اخفاء (چھپانا)
غنہ نہ کرنا	(دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا)	(نون ساکن یا تنوین کو م سے بدل کر پڑھنا)	(ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا)

اظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (ء - ہ - ع - ح - غ - خ) میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا

ادغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (ی، ر، م، ل، و، ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ل، ر میں بغیر غنہ کے اور باقی چاروں حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا

نوٹ: سات جگہ یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ، قِنْوَانٌ، دُنْيَا يٰسٓ، نٓ وَالْقَلَمِ

اقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد "ب" آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ علامت کے طور پر چھوٹی میم بھی لکھی جاتی ہے۔

اخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد مندرجہ ذیل پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس اخفاء کو اخفاء حقیقی کہتے ہیں۔

میم ساکن کے تین حال

ادغام: م ساکن کے بعد م آئے تو دونوں کو ملا کر غنہ کے ساتھ ادا کریں گے۔ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔

اخفاء: م ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کریں گے۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں

Mumtaz Kazi

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor

اظہار م ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں

نوٹ: میم مشدد پر بھی غنہ ہوگا

وقف وقف کا معنی ہے ٹھہرنا۔ کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لینے کیلئے ٹھہرنا۔

رموزِ اوقاف وقف کی علامات کو رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں

آیت	وقف لازم	وقف مطلق	وقف جائز	وقف مجوز
○	م	ط	ج	ز

اعادہ پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں

سکتہ سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے لیکن سانس نہیں لیا جاتا

PDF compression, OCR, web optimization using a watermarked evaluation copy of CVISION PDFCompressor